السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

(قرآن کریم کی کن آیات کی تلاوت منسوخ اور حکم باقی ہے اور کونسی آیات ہیں جن کی تلاوت باقی ہے اور حکم منسوخ ہے۔ (شاہد اقبال شیر نگری متعلم جامعہ کمالیہ راجووال) (۱۹ فروری ۱۹۹۹ء

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بطورِ مثال وہ آیت جس کی تلاوت منسوخ ہے اور حکم باقی ہے۔

'(اَلشَّيْخُ وَالشَّيْخَۃُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا اَلْبَتَّۃَ '(فتح الباری: ۱۲/۱۴۳'

اور وہ آیت جس کی تلاوت باقی ہے اور حکم منسوخ ہے۔

اِن تَرَکَ خَیرًا الوَصِیَّةُ لِلوٰلِدَینِ ... ۱۸۰ ... سورة البقرة

:ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حسن رضی اللہ عنہ نے کہا کہ والدین کے لیے ''سورۃ النساء'' میں وصیت بطورِ فرض منسوخ ہے۔ (تفسیر القرطبی: ۲/۲۶۳) اور ''صحیح بخاری'' میں ہے: ابن عباس نے کہا

'(كَانَ الْمَالُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتِ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ فَنَسَخَ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ مَا أَحَبَّ۔ '( صحیح البخاری، بابٌ: لَا وَصِیَّةَ لِوَارِثٍ، رقم: ۲۷۴۷'

:سنن ابی داؤد'' میں ہے''

'بَابُ مَا جَاءَ فِي نَسْخِ الْوَصِيَّةِ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِيْنَ'

مسئلہ ہذا میں تفصیل کے لیے اصولِ تفسیر کی کتابوں کی طرف رجوع فرمائیں۔ جملہ حقائق سے آگاہی حاصل ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 587

محدث فتویٰ